

**NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT****REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON INTERIOR ON THE PAKISTAN PENAL CODE (AMENDMENT) BILL, 2021**

I, Chairman of the Standing Committee on Interior have the honor to present this report on the Bill further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 (Act XLV of 1860) [The Pakistan Penal Code (Amendment) Bill, 2020 (Section 377C)] (Private Member's Bill), referred to the Committee on 20<sup>th</sup> October, 2020.

2. The Committee comprises the following:

1) <b>Raja Khurram Shahzad Nawaz</b>	<b>Chairman</b>
2) Mr. Sher Akbar Khan	Member
3) Mehar Ghulam Muhammad Lali	Member
4) Mr. Raza Nasrullah	Member
5) Khawaja Sheraz Mehmood	Member
6) Mr. Rahat Aman Ullah Bhatti	Member
7) Malik Karamat Ali Khokhar	Member
8) Sardar Talib Hassan Nakai	Member
9) Ms. Nafeesa Inayatullah Khan Khattak	Member
10) Mr. Muhammad Akhtar Mengal	Member
11) Nawabzada Shazain Bugti.	Member
12) Malik Sohail Khan	Member
13) Rana Shamim Ahmed Khan	Member
14) Mr. Nadeem Abbas	Member
15) Ms. Maryam Aurangzaib	Member
16) Syed Agha Rafiullah	Member
17) Nawab Muhammad Yousuf Talpur	Member
18) Mr. Abdul Qadir Patel	Member
19) Mr. Asmatullah	Member
20) Sheikh Rashid Ahmed Minister for Interior	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill, as introduced in the National Assembly placed at **Annex-A**, in its meetings held on 27-05-2021, 15-07-2021 and 25-08-2021. The Committee recommends that the Bill may not be passed by the National Assembly.

-Sd-

**(TAHIR HUSSAIN)**

Secretary

Islamabad, the 4<sup>th</sup> Nov, 2021

-Sd-

**(RAJA KHURRAM SHAHZAD NAWAZ)**

Chairman

Standing Committee on Interior

A  
BILL

further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 (Act XLV of 1860)

Whereas it is expedient further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 (Act XLV of 1860), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

**1. Short title and commencement.** - (1) This Act may be called the Pakistan Penal Code (Amendment) Act 2020.

(2) It shall come into force at once.

**2. Insertion of new section 377C, Act XLV of 1860.**- In the Pakistan Penal Code, 1860 (Act XLV of 1860), after section 377B, the following new section 377C, shall be inserted, namely;

"377C. (1) The Federal government shall in consultation with the Provincial government establish rape, sodomy and sexual offences compensation fund with in a period of one year.

(2) The funds shall be utilized for the treatment, health, education welfare skill development and for other support of the victim and of his immediate family.

(3) The government shall lay before both the houses an annual reports, relating to rape, sodomy and other sexual related offences cases in the last month of Parliamentary session.

(4) The federal government shall in consultation with the provincial government establish state of the art hospital for the treatment of rape, sodomy and other sexual offences victims.

**STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS**

The purpose of this bill is to work upon the most neglected section of our legal justice system in dealing with victims of rape, sodomy and other sexual offences. Although no compensation can be adequate nor can it be of any respite for victim as the State has not been completely successful in protecting such serious violation of a victim's fundamental right. The humiliation or the reputation that is snuffed out cannot be recompensed but then monetary compensation will at least provide some solace. Cases of rape and sexual violence against women, children and transgenders are increasing rapidly throughout Pakistan in spite of necessary amendments in the Criminal Law from time to time in punitive side. Keeping in view of the gravity and magnitude of this crime, the government and relevant institutions need to adopt a holistic approach in order to uproot this evil. There is a need to focus upon the modern approach of penology and victimology which is striking a balance between rights of accused, victim and society. There is a need to highlight the compensation and rehabilitation of rape, sodomy and other sexual offences survivors as a constitutional obligation for human rights. Factors should be considered for deciding quantum of compensation, mechanism to fast track for delivery of compensatory relief and long term rehabilitation of rape-victims. State institutions should formulate a comprehensive and pragmatic Victim Compensation Schemes (VCS) on the basis of successful standard practices being followed all over the developed world for example in EU states as well in Developing countries.

2. The bill has been designed to achieve the above mentioned purpose.

Sd-  
MS. UZMA RIAZ,  
Member National Assembly

## قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

مجموعہ تعزیرات پاکستان (ترمیمی) بل، ۲۰۲۱ء پر قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کی رپورٹ۔

میں، چیئر مین قائمہ کمیٹی برائے داخلہ ۲۰ اکتوبر، ۲۰۲۰ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۳۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [مجموعہ تعزیرات پاکستان (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء (دفعہ ۷۷ ج ۳)] (نئی رکن کابلی) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرنا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:-

چیئر مین	۱۔	راجہ خرم شہزاد نواز
رکن	۲۔	جناب شیر اکبر خان
رکن	۳۔	مہر غلام محمد لالی
رکن	۴۔	جناب رضا نصر اللہ
رکن	۵۔	خواجہ شیراز محمود
رکن	۶۔	جناب راحت امان اللہ بھٹی
رکن	۷۔	ملک کرامت علی کھوکھر
رکن	۸۔	سردار طالب حسن کنڈی
رکن	۹۔	محترمہ نفیسہ عنایت اللہ خان خٹک
رکن	۱۰۔	جناب محمد اختر مینگل
رکن	۱۱۔	نوابزادہ شاہ زین بگٹی
رکن	۱۲۔	ملک سمیل خان
رکن	۱۳۔	رانا شمیم احمد خان
رکن	۱۴۔	جناب ندیم عباس
رکن	۱۵۔	محترمہ مریم اورنگزیب
رکن	۱۶۔	سید آغا رفیع اللہ
رکن	۱۷۔	نواب محمد یوسف تاپپور
رکن	۱۸۔	جناب عبد القادر ٹیل
رکن	۱۹۔	جناب عصمت اللہ
رکن	۲۰۔	شیخ رشید احمد
رکن		وزیر برائے داخلہ

۳۔ کمیٹی نے ۲۷ مئی، ۲۰۲۱ء، ۱۵ جولائی، ۲۰۲۱ء اور ۲۵ اگست، ۲۰۲۱ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں منسلک الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ قومی اسمبلی بل کو منظور نہ کرے۔

دستخط /

(راجہ خرم شہزاد نواز)

چیئر مین

قائمہ کمیٹی برائے داخلہ

دستخط /

(طاہر حسین)

سیکرٹری

اسلام آباد، ۲۳ نومبر، ۲۰۲۱ء

[ قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں ]

مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں مزید ترمیم کرنے کا

پل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

- ۱- مختصر عنوان و آغاز نفاذ۔ (۱) ایکٹ ہذا مجموعہ تعزیرات پاکستان (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔ (۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔
- ۲- ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء میں نئی دفعہ ۳۷۷ ج کی شمولیت۔ مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں، دفعہ ۳۷۷ ج کے بعد حسب ذیل نئی دفعہ ۳۷۷ ج شامل کر دی جائے گی، یعنی:-
  - (۱) وفاقی حکومت، صوبائی حکومتوں کی مشاورت سے ایک سال کی مدت کے اندر زنا بالجبر، اغلام بازی اور جنسی جرائم سے متعلق ایک معاوضہ فنڈ قائم کرے گی۔
  - (۲) فنڈز متاثرہ شخص کے علاج معالجے، صحت، فلاح و بہبود، ہنرمند بنانے اور اس کے خاندان کے قریبی افراد کی مدد پر صرف کئے جائیں گے۔
  - (۳) حکومت ہر پانچ سال کے آخری مہینے میں زنا بالجبر، اغلام بازی اور دیگر جنسی جرائم سے متعلق مقدمات کی سالانہ رپورٹیں دونوں ایوانوں میں پیش کرے گی۔
  - (۴) وفاقی حکومت صوبائی حکومت کی مشاورت سے زنا بالجبر، اغلام بازی اور دیگر جنسی جرائم کے متاثرین کے علاج معالجے کے لئے ایک جدید ترین ہسپتال قائم کرے گی۔

بیان اغراض و وجوہ

پل ہذا کا مقصد زنا بالجبر، اغلام بازی اور دیگر جنسی جرائم کے متاثرہ اشخاص کی دادرسی کے لئے ہمارے نظام عدم و انصاف کے اس انتہائی نظر انداز کردہ حصے کے سلسلے میں احکام وضع کرنا ہے۔ اگرچہ کوئی بھی معاوضہ نہ تو متاثرہ شخص کے لئے کافی ہوگا اور نہ ہی اس کی اشک، شوئی کر سکتا ہے کیونکہ ریاست متاثرہ شخص کو بنیادی حق کی اسی سنگین خلاف ورزی سے تحفظ فراہم کرنے میں مکمل طور پر کامیاب نہیں رہی ہے۔ اگرچہ معاشرے میں ہونے والی تذلیل اور بدنامی کا کسی بھی طرح ازالہ نہیں کیا جاسکتا تاہم مالی امداد کسی قدر تسلی کا باعث بن سکتی ہے۔ تعزیرات کے حوالے سے فوجداری قانون میں وقتاً فوقتاً ضروری ترمیم کرنے کے باوجود پورے پاکستان میں زنا بالجبر اور خواتین، بچوں، مخنث اشخاص کے خلاف جنسی تشدد کے واقعات میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے مذکورہ جرم کی شدت کو مد نظر رکھتے ہوئے، حکومت اور متعلقہ اداروں کو اس جرم کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے اجتماعی حکمت عملی اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ تعزیرات اور متاثرہ شخص کے لئے ایسی جدید حکمت عملی اختیار کرنے کی ضرورت ہے جو ملزم، متاثرہ شخص کے حقوق اور معاشرہ کے مابین توازن برقرار رکھ سکے۔ انسانی حقوق کے مقاصد کی خاطر زنا بالجبر، اغلام بازی و دیگر جنسی جرائم کے متاثرہ اشخاص کی بحالی اور معاوضہ کو آئینی ذمہ دار کے طور پر اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ معاوضہ کی مقدار اور مالی امداد کی فراہمی کے لئے تیز ترین طریقہ کار اور زنا بالجبر کے متاثرہ اشخاص کی طویل المدتی بحالی کے لئے فیصلہ کرتے ہوئے تمام عوامل پر غور کیا جائے۔ ریاستی اداروں کو تمام ترقی یافتہ دنیا بشمول یورپی ممالک میں مروجہ کامیاب معیارات کی بنیاد پر زنا بالجبر کے متاثرین کے لئے معاوضہ کی بابت جامع اور عملی اسکیمیں (وی سی ایس) تشکیل دینی چاہیے۔

۲- پل مذکورہ بالا مقصد کے حصول کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

دستخط -

محترمہ عظمیٰ ریاض  
رکن، قومی اسمبلی